

فرض

اس کی دو قسمیں ہیں

نفل : یہ وہ زکوة ہے جو انسان عبادت کے طور پر نکالتا ہے۔

بدن کی زکوة:

یہ زکوة فطر ہے، جو ہر مسلمان پر واجب ہے: بڑا ہو یا چھوٹا، مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام

مال کی زکوة:

شرعاً اس کی تعریف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے مخصوص مال میں سے ایک واجب حصہ نکالا جائے، جو مخصوص طبقے یا جگہ کے لیے ہو۔ یہ اسلام کے پانچوں ستونوں میں سے تیسرا ستون ہے۔

زکوة کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

نقدین:



- یہ سونا اور چاندی ہیں اور ان کے مساوی دیگر کرنسیاں۔
- سونے کا نصاب 20 مثقال (تقریباً 85 گرام)۔
- چاندی کا نصاب 200 درہم (تقریباً 595 گرام)۔

چرنے والا جانور:



وہ جانور جو زیادہ تر سال یا پورے سال چر رہے ہوں، اور اس سے مراد مویشی ہیں: اونٹ، گائے، اور بھیڑ۔

زمین سے نکلنے والی چیز:



یہ اناج اور پھل ہیں۔

تجارتی سامان:



یہ ہر وہ چیز ہے جو بیچنے اور خریدنے کے لیے تیار کی گئی ہو۔

زکوة کے حقدار

1 فقراء:

وہ لوگ ہیں جو کچھ بھی نہیں رکھتے یا صرف اتنا رکھتے ہیں کہ گزارہ ہو سکے۔

3 زکوة کے عاملین:

وہ لوگ جو زکوٰۃ جمع کرتے ہیں، اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی تقسیم کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انہیں حکمران مقرر کرتا ہے اور ان میں غریبی کی شرط نہیں ہوتی بلکہ اگر وہ امیر بھی ہوں تو انہیں زکوٰۃ دی جاتی ہے۔

4 موالات کرنے والے:

جن سے اسلام کی امید کی جاتی ہے یا جن کا شر روکا جا سکے یا جن کا ایمان مضبوط کیا جا سکے۔

5 آزاد کرنے کے لیے:

وہ یہ ہیں: الف - آزاد ہونے کا معاہدہ کرنے والا مسلمان
ب - مسلمان غلام کو آزاد کرنا
ج - مسلمان قیدی

2 مساکین:

وہ لوگ ہیں جو کچھ بہتر حالت میں ہوں لیکن پھر بھی کفایت کے لیے مدد کی ضرورت رکھتے ہیں۔ اگر ہم ایک سال کی کفایت کی رقم 12000 قرار دیں تو غریب وہ ہوگا جس کے پاس 6000 یا اس سے کم ہو یا کچھ بھی نہ ہو۔ اور محتاج وہ ہوگا جس کے پاس 6000 یا اس سے زیادہ لیکن 12000 سے کم ہو۔ کیونکہ ہم غریب اور محتاج دونوں کو ایک سال کا کافی خرچ دیتے ہیں کیونکہ زکوٰۃ سال میں ایک بار واجب ہے۔

7 فی سبیل اللہ:

اس میں مجاہدین اور ان کی ضروریات شامل ہیں جیسے ہتھیار وغیرہ۔

8 مسافر:

یہ وہ مسافر ہیں جن کے خرچ ختم ہو گئے ہیں، انہیں وہی دیا جائے گا جو انہیں ان کے وطن تک پہنچائے۔

6 قرضدار:

وہ یہ ہیں:
الف - صلح صفائی کے لیے قرضدار
ب - اپنی ضرورت کے لیے قرضدار